الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ
امام احمد رضا
مولانا سردار احمد
تاجدارِ صداقت سیّدنا امیر المومنین
حضرت
ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ
انجمن فیضان رضا
مناظر اسلام، مصنف کتب کثیرہ
پاسبان مسلک اعلیٰ حضرت
حضرت علامہ مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی
0300-4128993
انجمن فکر رضا
0322-6061405
0321-7671848
نوشہ بازار فیکٹری ایریا فیصل آباد

تاجدارِ صداقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

از قلم: مولانا محمد کاشف اقبال خاں مدنی رضوی شاہکوٹ

تاجدارِ صداقت امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام مبارک عبداللہ، کنیت ابوبکر، لقب صدیق اور عتیق ہے۔ حضور ﷺ کے ساتھ مرہ میں آپ کا سلسلہ نسب جا ملتا ہے۔ آپ کے والد گرامی کا نام عثمان کنیت ابی قحافہ اور والدہ ماجدہ کا نام سلمٰی کنیت ام الخیر ہے۔

☆ **ولادت باسعادت:** حضور ﷺ کی ولادت باسعادت کے چند مہینے اور دو سال بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس رات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا کہ مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم جو اس نومولود (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) سے محبت کرے گا میں اسے جنت میں داخل کروں گا۔ (الریاض النضرہ ص ۸۸ ج ۱)

☆ **رشتہ داری:** حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت عائشہ کا نکاح حضور ﷺ سے ہوا۔ (تاریخ آئمہ ص ۲۷۵ منتخب التواریخ ص ۲۱۲) امام جعفر صادق کی والدہ کے نانا اور دادا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ (احقاق الحق ص ۷، اصول کافی ص ۲۷۲ ج ۱) امام حسین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد کے ہم زلف تھے۔ قاسم بن محمد بن ابوبکر اور امام زین العابدین خالہ زاد بھائی تھے۔ (منتہی الآمال ص ۲ ج ۲، کشف الغمہ ص ۸۳ ج ۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عبدالرحمٰن کے داماد امام حسن تھے۔ (شرح نہج البلاغہ ص ۵۵ ج ۳) امام حسن کی صاحبزادی کا نکاح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نواسے ابن زبیر سے ہوا۔ (ناسخ التواریخ ص ۱۷۱ ج ۲)

☆ **حضرت صدیق اکبر:** قرآن پاک کی آیت والذی جاء بالصدق وصدق بہ اولئک ھم المتقون۔ میں تصدیق کرنے والے متقی سے مراد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ (تفسیر مجمع البیان ص ۴۹۸ ج ۸)

☆ **حضور ﷺ کے غار ثور میں ساتھی:** قرآن پاک کی آیت ثانی اثنین اذھما فی الغار اذ یقول لصاحبہ لا تحزن ان اللہ معنا۔ میں ثانی اثنین سے مراد حضور ﷺ اور دوسرے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ (مجمع البیان ص ۳۱ ج ۵، مالدو المتقین ص ۲۹۹) حضور ﷺ کے غار کے ساتھی ہجرت کی رات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔ (تفسیر قمی ص ۲۹۰ ج ۱، ناسخ الصادقین ص ۲۷۰ ج ۲، امالی ص ۶۰، بحار الانوار ص ۵۵ ج ۱۹، حملہ حیدری ص ۲۹، رجال کشی ص ۳۲)

☆ **احادیث مبارکہ:** غار ثور میں حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوبکر میں جعفر طیار اور اس کے ساتھیوں کو دریا میں کھڑی کشتی اور انصار کو اپنے گھروں کے صحن میں بیٹھے دیکھ رہا ہوں۔ پھر آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی آنکھوں پر دست اقدس پھیرا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی یہ سب کچھ دیکھ لیا۔ (تفسیر قمی ص ۲۹۰ ج ۱، مالدو المتقین تفسیر ص ۲۹۹، بحار الانوار ص ۷۱ ج ۱۹) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوبکر تو صدیق ہے۔ (تفسیر قمی ص ۲۹۰ ج ۱، رجال کشی ص ۳۲) حضور ﷺ نے فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے کان کی طرح ہیں۔ (معانی الاخبار ص ۳۸۷) حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ صدیق ہیں۔ وہ یقیناً صدیق ہیں، جو انہیں صدیق نہیں کہتا اللہ اس کی بات کو دنیا و آخرت میں سچا نہیں کرے گا۔ (کشف الغمہ ص ۲۲ ج ۲) امام تقی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا منکر نہیں ہوں لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ ہے۔ (احتجاج ص ۲۴۸) حضور ﷺ نے ایام علالت میں فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دو کہ وہ (میرے مصلے پر) نماز پڑھائے۔ (دُرّہ نجفیہ شرح نہج البلاغہ ص ۲۲۵) آپ ﷺ

نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے صدیق ہونے کی گواہی جبل حرا پر کھڑے ہو کر دی۔ (احتجاج ص ۳۲۶ ج ۱)۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مردوں میں مجھے زیادہ محبوب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (روضۃ الصفا ص ۲۸۰ ج ۲)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ (تفسیر قمی ص ۱۵۹ ج ۲، احتجاج ۱۲۶ ج ۱، جلاء العیون ص ۲۱۳ ج ۱، حملہ حیدری ص ۵۹۶، ضمیمہ ترجمہ مقبول ص ۴۱۵، مرأۃ العقول ص ۳۸۸)۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی محبت ایمان اور ان سے بغض رکھنا کفر ہے۔ (رجال کشی ص ۳۳۸)۔ مزید فرمایا کہ جو مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ پر فضیلت دے میں اسے کوڑے لگاؤں گا۔ (رجال کشی ۳۳۸)۔ مزید فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ میرے دوست اور ہدایت کے امام ہیں۔ (تلخیص الشافی ص ۴۱۸ ج ۳)۔ مزید فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ امام تھے عادل اور حق پر تھے اور حق پر ہی انکا خاتمہ ہوا۔ (احقاق حق ص ۱۶)

☆ <u>ہجرت کیلئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ساتھ حضور ﷺ نے اللہ کے حکم سے لیا</u>: جبرئیل امین نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ اللہ کا یہ حکم ہے کہ ہجرت کیلئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے لو۔ (حیات القلوب ص ۵۹۱ ج ۲، تفسیر امام حسن عسکری ص ۲۳۱، بحار الانوار ص ۸۱ ج ۱۹)

☆ <u>تاجدار صداقت</u>: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے جبرائیل میری قوم میرے واقعہ معراج کی تصدیق نہ کرے گی، تو جبرائیل نے عرض کیا ابوبکر آپ کی تصدیق کریں گے اور وہ صدیق ہیں۔ (تاریخ الخلفاء ص ۱۲۸ ج ۱، الریاض النضرہ ص ۴۷ ج ۱، تفسیر خازن ص ۱۳۶ ج ۳، تفسیر معالم التنزیل ۱۵ ج ۳، عمدۃ التحقیق ص ۳۹)۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے واقعہ معراج کی تصدیق کی اور آپ کو صدیق کا لقب ملا۔ (مستدرک ص ۶۲ ج ۳، تلخیص ص ۶۲ ج ۳، تاریخ الخلفاء ص ۳۵، تفسیر ابن جریر ص ۱۶ ج ۱۵، تفسیر نیشاپوری ص ۱۲۵ ج ۸)۔ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر، حضرت عثمان رضوان اللہ علیہم حضور ﷺ کے ساتھ پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے تو پہاڑ نے حرکت کی، تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے پہاڑ ٹھہر جا تجھ پر اسوقت ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ (بخاری ص ۵۱۹ ج ۱، ابوداؤد ص ۲۸۳ ج ۲، نسائی ص ۱۰۹ ج ۲، جامع ترمذی ص ۲۱۰ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۵۶۲، ابن ماجہ ص ۱۳، مرقاۃ ص ۸۷ ج ۱۱، اشعۃ اللمعات ص ۶۵۹ ج ۴، تاریخ الخلفاء ص ۳۵، فتح الباری ص ۴۸۸ ج ۲، عمدۃ القاری ص ۲۰۷ ج ۱۶، ارشاد الساری ص ۲۸۹ ج ۷، دیوبندی اشرف علی تھانوی نے نشر الطیب ص ۲۱۵، دیوبندی وہابی اسماعیل دہلوی نے تذکیر الاخوان ص ۹۳ پر بھی یہی حدیث نقل کی ہے)۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں نے شب معراج آسمانوں پر اپنے نام کے ساتھ یہ لکھا دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہیں۔ (الریاض النضرہ ص ۴۷ ج ۱)۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے عائشہ میں سید المرسلین ہوں اور تمہارے والد افضل الصدیقین ہیں اور تم ام المومنین ہو۔ (الریاض النضرہ ص ۴۷ ج ۱)۔

حضور ﷺ ایک دن حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تشریف لائے۔ یہ دونوں حضرات حضور ﷺ کے دائیں بائیں تھے اور آپ ﷺ نے انکے ہاتھوں کو پکڑا اور فرماتے ہیں کہ اسی طرح ہم قیامت کے دن اٹھیں گے۔ (جامع ترمذی ص ۲۰۸ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۵۶۰، مستدرک ص ۶۸ ج ۳)۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص دوزخ سے آزاد آدمی کو دیکھنا چاہتا ہے وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھ لے۔ (جامع ترمذی ص ۲۰۷ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۵۵۶، الریاض النضرہ ص ۷۷ ج ۱، مستدرک ص ۶۹ ج ۳، تاریخ الخلفاء ص ۳۷، فضائل صحابہ ۲۸ ج ۱)۔ فرمایا کہ کسی شخص کے مال نے مجھے اتنا نفع

نہیں دیا جتنا فائدہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مال نے دیا۔ ﴿مشکوۃ ص ۵۵۵، جامع ترمذی ص ۲۰۹ ج ۲، اشعۃ اللمعات ص ۵۸۳ ج ۲، مستدرک ص ۲۸ ج ۳، تاریخ الخلفاء ص ۳۰﴾۔ اے ابوبکر رضی اللہ عنہ میری امت میں سے جنت میں سب سے پہلے تم داخل ہو گے۔ ﴿مشکوۃ ص ۵۵۶، مظاہر حق ص ۶۹ ج ۳، ابوداؤد ص ۱۵۹ ج ۲﴾۔ میرے دو وزیر آسمان پر اور دو وزیر زمین پر ہیں آسمان میں جبرائیل و میکائیل اور زمین میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما۔ ﴿جامع ترمذی ص ۲۰۹ ج ۲، مشکوۃ ص ۵۶۰، مرقاۃ ص ۲۰۶ ج ۱۱، اشعۃ اللمعات ص ۶۸۲ ج ۴﴾۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک چاندنی رات میں جبکہ حضور ﷺ کا سر انور میری گود میں تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کسی شخص کی اتنی بھی نیکیاں ہیں جتنے آسمان پر ستارے ہیں فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اتنی نیکیاں ہیں میں نے عرض کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں کا کیا حال ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ساری عمر کی نیکیاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ایک نیکی کے برابر ہیں۔ ﴿مظاہر حق ص ۱۱۱ ج ۴، مشکوۃ ص ۵۶۰، مرقاۃ ص ۲۵۹ ج ۱۱، اشعۃ اللمعات ص ۶۸۲ ج ۴، اللآلی المصنوعہ ص ۳۰۲ ج ۱﴾۔ یہی روایت وہابیہ کے مجدد نواب صدیق حسن بھوپالی نے تکریم المومنین ص ۲۹ پر نقل کی ہے۔

☆☆ <u>تاجدار صداقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ:</u> حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میری محبت اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بغض کسی مومن کے دل میں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ صواعق المحرقہ ص ۲۱ مزید فرمایا کہ کوئی شخص مجھے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے افضل کہنے کی جرأت نہ کرے ورنہ میں اسے کوڑے لگاؤں گا۔ ﴿کنز العمال ص ۹۰ ج ۱۳﴾۔ مزید فرمایا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ نے کہ بہت جلد ایک وقت آنے والا ہے کہ کچھ لوگ ہماری محبت اور ہمارے شیعہ ہونے کا دعویٰ کریں گے۔ حالانکہ وہ شریر ترین انسان ہوں گے۔ کیوں کہ یہ لوگ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو برا کہیں گے۔ ﴿کنز العمال ص ۹۱ ج ۱۳﴾۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد ماجد سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا نبی کریم ﷺ کے بعد تمام لوگوں سے افضل کون ہے؟ فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ میں نے عرض کیا ان کے بعد کون ہے؟ فرمایا عمر رضی اللہ عنہ، میں نے سوچا کہ اسکے بعد آپ عثمان رضی اللہ عنہ کا نام لیں گے۔ میں نے سوال کا پیرایہ بدل کر عرض کیا عمر کے بعد آپ ہوں گے؟ فرمایا میں تو محض مسلمانوں میں سے ایک ہوں۔ ﴿بخاری ج ۱ ص ۵۱۸، ابوداؤد ج ۲ ص ۲۸۸﴾۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سب سے افضل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں پھر عمر رضی اللہ عنہ پھر عثمان رضی اللہ عنہ پھر میں یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ۔ الریاض النضرۃ ج ۱ ص ۵۷۔ مزید فرمایا کہ خدا کی قسم! اگر اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تبلیغ اسلام سے باز رہ جاتے تو آج اسلام دور دراز تک نہ پہنچ سکتا۔ ﴿الریاض النضرۃ ص ۸۹ ج ۱﴾۔ اس قوم کا کیا حال ہوگا جو حضور ﷺ کے دونوں وزیروں اور اہل اسلام کے روحانی باپوں کو ذکر بد کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ میں ان سے بیزار ہوں اس بکنے کی ان کے لئے سزا ہے۔ ﴿کنز العمال ص ۹۸ ج ۱۳، صواعق المحرقہ ص ۹۳﴾۔ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہدایت کے امام اور اسلام کے بزرگ ہیں۔ حضور ﷺ کے بعد مقتدا ہیں جس نے انکی پیروی کی اسے صراط مستقیم مل گیا اور وہ ہدایت پا گیا۔ کنز العمال ص ۹۶ ج ۱۳۔ حضور ﷺ کے بعد سب سے افضل حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔ کنز العمال ص ۹۷۔ اللہ کی قسم! حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرنے والا صرف مومن اور صاحب فضیلت ہی ہو سکتا ہے اور ان سے بغض رکھنے والا بدبخت ہی ہو سکتا ہے۔ ﴿کنز العمال ص ۹۸﴾۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس شخص کی توبہ بھی قبول ہو جو حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ

عنہما کو برا کہتا ہو۔ کنزالعمال ص ۹۸ ج ۱۳۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مجھ سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ کنزالعمال ص ۹۸ ج ۱۳۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ تمہیں مبارک ہو کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اجازت نامہ کے بغیر پل صراط سے نہیں گزر سکے گا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے محبت رکھے اجازت نامہ اسے دینا۔ نزہۃ المجالس ص ۲۰۶ ج ۲، الریاض النضرۃ ص ۱۷۷ ج ۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ نیکی کی تین سو ساٹھ خصلتیں ہیں۔ جب اللہ کسی سے بھلائی کا ارادہ فرمائے تو آپ اس بندے میں اس میں سے ایک خصلت پیدا فرما دیتا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے اندر بھی ان میں سے کوئی خصلت ہے تو فرمایا آپ میں وہ تمام خصلتیں موجود ہیں۔ الریاض النضرۃ ص ۱۸۳ ج ۱۔ اسی روایت سے ملتی جلتی روایت طبرانی اوسط اور صواعق محرقہ میں بھی موجود ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا انبیاء و رسل کے سوا جنتی بوڑھوں کے سردار حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔ جامع ترمذی ص ۲۰۸ ج ۲، مشکوٰۃ ص ۵۶۰، کنزالعمال ص ۹۸ ج ۱۳، ابن ماجہ ص ۱۳۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہی روایت کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے صحابہ سے لے کر قیامت تک کے ایمان والوں کا ثواب اللہ تمہیں عطا فرمائے گا۔ الریاض النضرۃ ص ۱۸۳ ج ۱۔

☆ **تاجدار صداقت کی گواہی اللہ تعالیٰ نے دی:** ایک یہودی عالم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اللہ فقیر ہے ہم غنی ہیں۔ جو ہم سے زکوٰۃ اور قرض حسنہ مانگتا ہے۔ تاجدار صداقت نے غصے میں آ کر اسے تھپڑ رسید کر دیا۔ مقدمہ حضور ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا تو یہودی اپنی بات سے پھر گئے تو حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے صورت حال دریافت کی تو آپ نے سارا واقعہ عرض کر دیا۔ لیکن یہودی نہ مانے۔ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے گواہ طلب کیے، گواہ کوئی نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی گواہی میں آیت نازل فرمائی۔ لقد سمع اللہ قول الذین قالوا ان اللہ فقیر و نحن اغنیاء۔ تفسیر کبیر ص ۱۱۱ ج ۹، روح البیان ص ۱۳۷ ج ۲، روح المعانی ص ۹۷ ج ۹، تفسیر در منثور ص ۱۰۶ ج ۲۔

☆ **سیدہ فاطمہ کے نکاح کیلئے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آمادہ کرنا:** حضرت سیدہ فاطمہ کے نکاح کیلئے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آمادہ کیا۔ جلاء العیون ص ۱۲۲ ج ۱، بحار الانوار ص ۳۷ ج ۱۰، کتاب الامالی ص ۳۰ ج ۱، حملہ حیدری ص ۹۶ ج ۱۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز کے سامان کی خریداری کے سلسلے میں بھی حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ جلاء العیون ص ۱۲۹، کتاب الامالی ص ۳۹، مناقب ابن شہر آشوب ص ۲۰ ج ۳۔

☆ **سیدہ فاطمہ کے نکاح کے گواہ:** حضور ﷺ نے انہی حضرات صحابہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا گواہ بنایا۔ بحار الانوار ص ۳۰ ج ۱۰، مناقب الاخطب خوارزم ص ۲۵۲، ۲۵۳، کشف الغمہ ص ۳۶۹ ج ۱، جلاء العیون ص ۱۵۵ ج ۱۔ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو خصوصی بلایا گیا۔ کشف الغمہ ص ۳۶۹ ج ۱۔

☆ **دور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں ختم نبوت کے خلاف جہاد:** حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے منکرین ختم نبوت کے مقابلے کیلئے لشکر روانہ فرمایا۔ اسی جنگ میں دعویٰ نبوت کرنے والا مسیلمہ کذاب مارا گیا۔ تفسیر فتح الصادقین ص ۱۷۵ ج ۳۔

☆ **حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جنازہ و رسول ﷺ میں شرکت** طبری کی احتجاج میں ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے جنازے کیلئے تشریف لے کر آئے۔

☆ **خلافت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ:** میرے بعد خلیفہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوں گے۔ تفسیر قمی ص ۶۷۲ ج ۲ و تفسیر صافی ص ۷۱۹۔ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلافت کی بشارت دی۔ تلخیص الشافی ص ۳۹ ج ۳۔ میرے بعد سلطنت کے مالک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوں گے۔ مجمع البیان ص ۳۱۳ ج ۱۰۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو مجھے چوتھا خلیفہ نہ کہے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ مناقب آل ابی طالب ص ۶۳ ج ۲۔ مزید فرمایا کہ حضور ﷺ نے خلیفہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو منتخب کیا ہے۔ تفسیر قمی ص ۳۰۸ ج ۲ تفسیر صافی ص ۵۷۱۔ مزید فرمایا کہ حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی پیروی ہے۔ تلخیص الشافی ص ۲۱۸ ج ۳۔

☆ **مسئلہ باغ فدک:** حضور ﷺ نے فرمایا کہ انبیاء درہم و دینار کا کسی کو وارث نہیں بناتے، بلکہ وہ تو علم کی میراث چھوڑتے ہیں۔ کتاب الامالی ص ۳۷۔ امام جعفر صادق نے فرمایا کہ انبیائے کرام وارث نہیں ہوتے درہم و دینار کے، بلکہ وہ تو مالک ہوتے ہیں اپنی احادیث کے اصول کافی ص ۳۲ ج ۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے انکے دور خلافت میں بات کی گئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اس چیز کے لوٹانے سے شرم آتی ہے جس باغ فدک کو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نہیں لوٹایا۔ شرح ابن حدید ص ۲۹۲ ج ۳۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ سے کوئی بد بخت ہی دشمنی کرے گا، میں آپکی عزت و عظمت کے پیش نظر آپکو حق سے کیسے محروم کر سکتا ہوں؟ اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ کی رائے کے مطابق کیا ہے۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ ہم انبیاء سونا چاندی گھر زمین وراثت چھوڑ کر نہیں جاتے بلکہ ہماری وراثت صرف علم و حکمت ہوتی ہے۔ حق الیقین ص ۱۲۹، تاریخ التواریخ ص ۱۲۷۔ درہ نجفیہ میں ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یہ سن کر راضی ہو گئیں۔

نوٹ: ہمارا سوال یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ و فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اگر حق چھینا گیا، خلافت اور باغ فدک تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شیر خدا ہوتے ہوئے اپنا حق واپس کیوں نہ لیا؟ اور پھر باغ فدک حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے دور میں ہی اہل بیت کو دے دیتے۔

☆ **انگوٹھے چومنا تاجدار صداقت کا:** حضور ﷺ مسجد میں تشریف لائے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی جب کہا اشھد ان محمد رسول اللہ۔ تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگائے اور کہا قرۃ عینی بک یارسول اللہ۔ (روح البیان ج ۷ ص ۲۲۹، حاشیہ جلالین ص ۳۵۷، موضوعات کبیر ص ۲۲، مقاصد الحسنہ ص ۳۸۴)۔ ملا علی قاری علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اس روایت مذکورہ کا مرفوع ہونا ثابت ہے تو یہ اس پر عمل کیلئے کافی ہے۔ (موضوعات کبیر ص ۶۴)

دعا: اللہ اپنے محبوب ﷺ اور صحابہ و اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی صحبت میں زندگی اسی میں موت عطا فرمائے۔ آمین

•••••••••••••••

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبر کا ۔۔۔ ہے یار غار محبوب خدا صدیق اکبر کا
(برادر اعلیٰ حضرت حسن رضا)

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس ۔۔۔ صدیق کیلئے ہے خدا کا رسول بس
(علامہ اقبال)